بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسافر مسبوق مقیم امام کے سلام کے بعد کتنی رکعت پڑھے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مسافر اگر مقیم امام کے ساتھ نماز کے آخری تشہد میں ملے توسلام کے بعد اپنی نماز دو رکعت پوری کرے گا یا چار رکعت کے حساب سے پڑھے گا؟

جواب

اگر چار رکعتی نماز میں مسافر وقت کے اندر مقیم امام کی اقتدا کرے تو امام کے تابع ہونے کی وجہ سے اس پر چار رکعتیں پوری پڑھنا لازم ہوجاتا ہے، خواہ وہ نماز کے شروع میں شامل ہوا ہو یا آخر میں، لہذا پوچھی گئی صورت میں امام کے سلام پھیرنے کے بعد مسافر چار رکعت کے حساب سے ہی اپنی نماز پوری کرے گا، اگرچہ وہ آخری تشہد میں امام کے ساتھ شریک ہوا ہو۔

علامہ مجدالدین عبداللہ بن محمود الموصلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 683ھ/1284ء) لکھتے ہیں: ”فإن اقتدى به في الوقت أتم الصلاة لأنه التزم متابعته، قال عليه الصلاة والسلام: "إنما جعل الإمام إماما ليؤتم به فلا تختلفوا على أئمتكم" و صيرورته متابعا أن يصلي أربعا“ ترجمہ: پس اگر مسافر نے وقت کے اندر مقیم کی اقتدا کی تو وہ نماز مکمل پڑھے گا؛ کیونکہ اس نے امام کی پیروی کو خود پر لازم کرلیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "امام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے تو اپنے ائمہ کی مخالفت نہ کرو۔" اور اس کا متبع بن جانا یہ ہے کہ وہ چار رکعت نماز پڑھے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، جلد1، صفحہ 80، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

علامہ رضی الدین محمد بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 571ھ/1175ء) لکھتے ہیں: ”اقتداء المسافر بالمقيم يجوز في الوقت ويتم معه أربعا لأن فرضه بالاقتداء صار أربعا لأنه جعل نفسه تبعا للمقيم في هذه الصلاة فيلزمه صلاة المقيم تبعا له“ ترجمہ: وقت کے اندر مسافر کا مقیم کی اقتدا کرنا جائز ہے اور وہ اس کے ساتھ چار رکعتیں پوری کرے گا؛ کیونکہ اقتدا کرنے کی وجہ سے اس کا فرض چار رکعت ہوجاتا ہے، اس لیے کہ اس نے اس نماز میں اپنے آپ کو مقیم کے تابع بنالیا تو اس کے تابع ہونے کی وجہ سے مسافر مقتدی پر مقیم کی نماز لازم ہوجاتی ہے۔ (المحیط الرضوی، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، جلد1، صفحہ 382، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام شمس الائمہ محمد بن احمد سرخسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 483ھ/1090ء) لکھتے ہیں: ”ودخول المسافر في صلاة المقيم يلزمه الإكمال إن دخل في أولها أو في آخرها قبل السلام“ ترجمہ: اور مسافر کا مقیم کی نماز میں داخل ہونا اس پر نماز (چار

رکعت) پوری کرنا لازم کردیتا ہے، خواہ وہ نماز کے شروع میں داخل ہو یا اس کے آخر میں سلام سے پہلے پہلے۔ (المبسوط للسرخسی، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، جلد 1، صفحہ 248، دار المعرفۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1367ھ/1948ء) لکھتے ہیں: "وقت ختم ہونے کے بعد مسافر مقیم کی اقتدا نہیں کرسکتا، وقت میں کرسکتا ہے اور اس صورت میں مسافر کے فرض بھی چار ہوگئے، یہ حکم چار رکعتی نماز کا ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 749، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1098

تاریخ اجراء: 22 شعبان المعظم 1447ھ/11 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net